Received on 26 6/74

پیارے نبی ؐ
کی
پیاری زبان
(پانچواں حصہ)

مؤلفہ
مولانا عبد الرحمٰن طاہر سورتی

ناشر ادارہ

اِدارۂ فروغِ عربی، میرپورخاص۔کراچی

انتساب

اپنے کرم فرمائے دیرینہ محترم چودھری نیاز علی خانصاحب بانی دارالاسلام کے نام جنھوں نے اس پیرانہ سالی میں عربی سیکھنے کے لئے طالبعلمانہ جدوجہد کرکے یہ ثابت کیا کہ علم سیکھنے کے لئے کسی زمانہ اور کسی عمر کی قید نہیں ہے، موصوف عربی زبان کی قوت وتاثیر سے پوری طرح واقف ہیں اور ملک کے تعلیم یافتہ طبقہ کو عربی زبان سکھانے کی کوششوں میں حصہ لیتے ہیں۔ آپ نے ترویج عربی میں میری حوصلہ افزائی کی اور ہر امکانی تعاون کا وعدہ فرمایا ہے۔

عبدالرحمٰن طاہر سورتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

5.1 ۱- اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

(۱- پہلا سبق)

لَعِبَ: کھیلا   ضَحِكَ: ہنسا   لَبِسَ: پہنا
غَسَلَ: دھویا   خَلَعَ: اتارا   قَمِيْصٌ: قمیص، کرتا
قَلَنْسُوَةٌ: ٹوپی   إِزَارٌ: تہبند، ازار   سِرْوَالٌ: پاجامہ، شلوار
سُتْرَةٌ: کوٹ   بَلْ: بلکہ، لیکن   كَ: طرح، جیسے، مانند (حرف جار)

(۱) أَغَسَلْتَ وَجْهَكَ؟ (۲) نَعَمْ، غَسَلْتُ وَجْهِيْ (۳) مَنْ يَضْحَكُ؟ (۴) يَضْحَكُ حَامِدٌ (۵) أَلْبَسُ سِرْوَالًا (۶) أُسْتَاذِيْ يَلْبَسُ سُتْرَةً (۷) أَتَلْبَسِيْنَ سُتْرَةً؟ (۸) لَا، أَنَا لَا أَلْبَسُ سُتْرَةً بَلْ أَلْبَسُ قَمِيْصًا (۹) أَيْنَ قَلَنْسُوَتُكَ؟ (۱۰) قَلَنْسُوَتِيْ عَلٰى رَأْسِيْ۔

(ترجمہ) (۱) کیا تونے اپنا چہرہ دھویا؟ (۲) ہاں، میں نے اپنا چہرہ دھویا (۳) کون ہنستا ہے؟ (۴) حامد ہنستا ہے (۵) میں پاجامہ پہنتا ہوں (۶) میرا استاد کوٹ پہنتا ہے (۷) کیا تو (مونث) کوٹ پہنتی ہے؟ (۸) نہیں، میں کوٹ نہیں پہنتی ہوں بلکہ میں قمیص پہنتی ہوں۔ (۹) تیری ٹوپی کہاں ہے؟ (۱۰) میری ٹوپی میرے سر پر ہے۔

تمرین

(۱) هٰذَا إِزَارٌ أَنَا أَلْبَسُهُ فِي الْبَيْتِ (۲) أَنَا لَا أَلْعَبُ

فِي الْمَدْرَسَةِ بَلْ أَقْرَأُ فِيهَا (٣) أَفَعَلْتَ هٰذَا؟ (٤) لَا، بَلْ
فَعَلَهُ أَخِي (٥) فَالْغَسْلُ؟ (٦) أَغْسِلُ الْقَمِيصَ (٧) مَنْ يَغْسِلُ
السِّرْوَالَ؟ (٨) أُمِّي تَغْسِلُ السِّرْوَالَ (٩) أَتَلْبَسُ السِّرْوَالَ؟
(١٠) نَعَمْ، أَلْبَسُ السِّرْوَالَ۔

(ترجمہ) (١) یہ تہمد ہے، میں اسے گھر میں پہنتا ہوں (٢) میں مدرسہ میں کھیلتا نہیں ہوں بلکہ اس میں پڑھتا ہوں (٣) کیا تو نے یہ کیا؟ (٤) نہیں، بلکہ اسے میرے بھائی نے کیا (٥) تو کیا دھونا ہے؟ (٦) میں قمیص دھوتا ہوں (٧) شلوار کون دھوتا ہے؟ (٨) میری ماں شلوار دھوتی ہے (٩) کیا تو شلوار پہنتا ہے؟ (١٠) ہاں! میں شلوار پہنتا ہوں۔

(١) خَلَعَ الْإِبْنُ قَمِيصَهُ وَإِزَارَهُ (٢) أَخْلَعُ السُّتْرَةَ (٣)
اَلْكِتَابُ كَالْأُسْتَاذِ (٤) اَلْمَدْرَسَةُ كَالْبَيْتِ (٥) عَرَبَتِي كَالسَّيَّارَةِ
(٦) بَيْتُهُ كَبَيْتِي (٧) وَجْهُكَ كَوَجْهِي (٨) اَلْكُرَّاسَةُ كَالْكِتَابِ
(٩) اَللَّبَنُ كَالْمَاءِ۔

(ترجمہ) (١) لڑکے نے اپنی قمیص اور تہبند اتاری (٢) میں کوٹ اتارتا ہوں (٣) کتاب استاد کی طرح ہے (٤) مدرسہ گھر کی طرح ہے (٥) میرا تانگا موٹر کی طرح ہے (٦) اس کا گھر میرے گھر کی طرح ہے (٧) تیرا چہرہ میرے چہرے کی طرح ہے (٨) کاپی کتاب کی طرح ہے (٩) دودھ پانی کی طرح ہے۔

(قاعدہ) آج کے سبق میں "کَ" جس کے معنی "طرح اور مانند ہیں" حرفِ جار ہے۔ یہ اسم سے پہلے آتا ہے اور اس کے آخری حروف کو زیر کر دیتا ہے "اَل" ہو تو ایک زیر ورنہ دو زیر، جیسے کَبَیْتٍ: کسی گھر کی طرح" کَالْبَیْتِ: خاص گھر کی طرح"

(قاعدہ) یہ آپ کو بتا دیا گیا ہے کہ "چھپا نام" اپنی ایک حالت پر رہتا ہے اگر "حرفِ جار" بھی اس سے پہلے آئے تو اس کے آخر میں زیر نہیں لگتا مثلاً کَھٰذَا: اس طرح" اور کَذٰلِكَ: اُس طرح"۔

(قاعدہ) "مفعول بہٖ" پر زبر ہوتا ہے "اَل" ہو تو ایک زبر ورنہ دو زبر جیسے "اَغْسِلْ قَمِیْصًا یا اِغْسِلِ الْقَمِیْصَ" لیکن جب مفعول بہٖ مضاف ہو اور "ی" مضاف الیہ ہو تو "ی" سے پہلے کے حرف پر زیر ہوگا جیسے اِغْسِلْ قَمِیْصِیْ۔ "قمیص" مفعول بہٖ ہونے کے باوجود "ص" پر زیر ہے کیونکہ اس کے بعد "یِ" مضاف الیہ ہے۔

مشق (۱) لَبِسَ، خَلَعَ، غَسَلَ سے مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے اور بتائیے کہ ان کے مضارع کی "ع" پر کیا حرکت ہے، نیز یہ فعل لازم ہیں یا متعدی:

مشق (۲) ذیل کے جملے صحیح حرکات (زبر، زیر، پیش) لگا کر لکھئے اور ان میں مفعول بہ بتائیے:—

(١) البس سروال ومالبست ازار (٢) اغسل وجهي ويدي (٣) خَلَعَ الابن قميصه (٤) فعله اخي (٥) الاستاذ كالاب -

مشق (٣)

عربی بنائیے -

(١) وہ کُتّے کی طرح بیٹھتا ہے -

(٢) میں تیری قمیص نہیں پہنوں گی -

(٣) میں نماز میں نہیں ہنستا ہوں -

(٤) اے مریم ! کیا تو کوٹ پہنے گی ؟

(٥) میں پاجامہ نہیں پہنتا ہوں - بلکہ تہمد پہنتا ہوں -

(٦) یہ میری قمیص ہے اور وہ میری ٹوپی ہے

(٧) تو (مؤنث) کیوں اپنا قمیص نہیں دھوتی ہے -

(٨) میں اپنا تہمد نہیں اتاروں گا

(٩) تیرا کوٹ میرے کوٹ کی طرح ہے ؟

S.2

۲- اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

(۲- دوسرا سبق)

قَالَ: کہا   قَامَ: کھڑا ہوا۔ عَاذَ: پناہ میں آیا
طَافَ: گھوما، چکر لگایا، تَابَ: پلٹا، رجوع کیا، توبہ کی۔ مَاتَ: مرگیا
کَانَ: تھا، ہے، ہوا۔ رَاحَ: گیا   خَانَ: خیانت کی، دغا دی
طَالَ: لمبا ہوا۔ عَادَ: پلٹا، واپس آیا۔ جَاعَ: بھوکا ہوا
لَامَ: ملامت کی۔ ذَاقَ: چکھا۔   سَاقَ: ہانکا، چلایا۔

(۱) قَالَ اللّٰہُ فِی الْقُرْآنِ (۲) قَامَ الرَّجُلُ لِلصَّلٰوۃِ (۳) طَافَتْ بِالْبَیْتِ (۴) تَابَتْ إِلَی اللّٰہِ (۵) مَاتَتْ مَرْیَمُ (۶) کُنْتَ فِی الْمَدْرَسَۃِ (۷) کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ (۸) رُحْتُ إِلَی الْمَدْرَسَۃِ (۹) مَا خُنْتِ (۱۰) طَالَتِ الْبِنْتُ وَمَا طُلْتَ (۱۱) عُدْتُ إِلَی الْبَیْتِ (۱۲) جَاعَتِ الْبِنْتُ وَمَا جُعْتُ (۱۳) لَامَنِیْ وَمَا لُمْتُہٗ (۱۴) ذُقْتُ وَمَا ذَاقَتْ (۱۵) سُقْتُ عَرَبَۃً وَسَاقَتْ سَیَّارَۃً

(ترجمہ) (۱) اللہ نے قرآن میں کہا (۲) مرد نماز کے لئے کھڑا ہوا (۳) اس (مؤنث) نے گھر کا چکر لگایا (۴) وہ (مؤنث) اللہ کی طرف پلٹی (۵) مریم مرگئی (۶) تو مدرسہ میں تھا (۷) میں مسجد میں تھا (۸) میں مدرسہ کی طرف گیا (۹) تو (مؤنث) نے دغا نہ دی۔ (۱۰) لڑکی لمبی ہوئی اور تو لمبا نہ ہوا (۱۱) میں گھر کی طرف واپس

آیا (۱۲) لڑکی بھوکی ہوئی اور میں بھوکا نہ ہوا (۱۳) اُس نے مجھے
ملامت کی اور میں نے اُسے ملامت نہ کی (۱۴) میں نے چکھا
اور اس (مؤنث) نے نہ چکھا (۱۵) میں نے تانگہ چلایا اور اس
(مؤنث) نے موٹر چلائی ؛

(قاعدہ) اس سبق میں جتنے نئے الفاظ ہیں وہ فعل ماضی
کی پہلی شکلیں ہیں۔ اس کے بعد جملوں میں ان افعال کی پانچ
شکلوں میں سے کوئی شکل استعمال کی گئی ہے۔ ان شکلوں
کو سرسری نظر دیکھنے سے آپ کو یہ معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ ان
شکلوں میں کوئی نئی بات ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ پہلی
شکل اور دوسری شکل کے علاوہ آخری تینوں شکلوں میں
سے "الف" اُڑ گیا ہے۔ اور شروع کے حرف پر پیش لگ گیا
ہے جیسے (۱) قَالَ (۲) قَالَتْ (۳) قُلْتَ (۴) قُلْتِ (۵) قُلْتُ
ایسا کیوں ہوا اس کی وجہ ہم آگے بتاتے ہیں ؛

مادّہ اصلی حروف عربی زبان میں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس
کا ہر اسم اور فعل ایک "مادّہ" سے بنتا ہے
مادہ اصلی حروف کو کہتے ہیں۔ آپ ایک فعل کی ماضی مضارع
اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ کی شکلیں دیکھ کر بآسانی
اس کا مادہ بتا سکتے ہیں کیوں کہ "مادّہ" کے حروف تمام
شکلوں میں برابر پائے جاتے ہیں، مثلاً :-

كَتَبَ، كَتَبْتَ، كَتَبْتِ، يَكْتُبُ، تَكْتُبُ، تَكْتُبِيْنَ، اَكْتُبُ، كَاتِبٌ، كَاتِبَةٌ، مَكْتُوْبٌ، مَكْتُوْبَةٌ میں ایسے حروف جو تمام شکلوں میں برابر پائے جاتے ہیں "ک ت ب" ہیں اور یہی "اصلی حروف یا مادّہ" ہیں۔ ان کے علاوہ وہ حروف جو کسی شکل میں ہوں اور کسی شکل میں نہ ہوں زائد حروف کہلاتے ہیں مثلاً یَكْتُبُ میں شروع کی "ی" تَكْتُبِيْنَ میں شروع کی "ت" اور آخری "ی" اور "ن"۔ مَكْتُوْبٌ میں "م" اور "واؤ" زائد حروف ہیں۔ اسی طرح شَارِبٌ، مَشْرُوْبٌ، يَشْرَبُ کا مادّہ "ش ر ب" ہے اور ان کے علاوہ جو حروف ہیں وہ زائد ہیں

حروفِ صحت اور حروفِ علّت

صحت، تندرستی کو کہتے ہیں اور علّت بیماری اور خرابی کو، عربی میں "و، ا، ی" تین حروف علّت ہیں اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف، حروف صحت ہیں۔

جب تک کسی مادّہ میں حروف صحت ہوتے ہیں ان سے ٹھیک ٹھیک شکلیں بنتی رہتی ہیں۔ لیکن جب کسی مادّہ میں حروف علّت آجاتا ہے تو اس کی شکلوں میں کچھ تبدیلی ہونے لگتی ہے، آج کے سبق میں آپ نے جس قدر افعال پڑھے ہیں ان کے مادّہ میں "ع" کی جگہ (یعنی بیچ کا حرف) حرفِ علّت ہے اور وہ "و" ہے، مثلاً قَالَ کا مادّہ قول (ق و ل)

ہے، مَاتَ کا مادّہ موت (م و ت) ہے، طَالَ کا (ط و ل) اور عَادَ کا (ع و د)، لہٰذا جب مادہ میں درمیانی حرف "و" ہو تو اس سے فعل ماضی کی شکلیں مندرجہ ذیل طریقہ سے بنیں گی:

(ك و ن) كَانَ، كَانَتْ، كُنْتَ، كُنْتُ -

(۱) يَقُوْلُ الْكَافِرُ (۲) تَقُوْلُ بِنْتِيْ (۳) أَأَنْتِ تَقُوْلِيْنَ هٰذَا؟ (۴) نَعَمْ، أَنَا أَقُوْلُ هٰذَا - (۵) مَنْ يَقُوْمُ؟ (۶) تَقُوْمُ الْأُسْتَاذَةُ (۷) أَنَا أَتُوْبُ إِلَى اللّٰهِ (۸) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ (۹) أَنَا لَا أَخُوْنُ اللّٰهَ (۱۰) أَيْنَ تَرُوْحِيْنَ؟ - (۱۱) أَرُوْحُ إِلٰى بَيْتِيْ (۱۲) يَمُوْتُ الْعَالِمُ كَالْجَاهِلِ (۱۳) أَتَعْلَمُ أَيْنَ تَمُوْتُ؟ (۱۴) لَا، وَاللّٰهِ أَنَا لَا أَعْلَمُ أَيْنَ أَمُوْتُ، بَلِ اللّٰهُ يَعْلَمُ أَيْنَ أَمُوْتُ، (۱۵) لَا أَلُوْمُكَ (۱۶) مَنْ يَكُوْنُ فِي الدُّكَّانِ؟ (۱۷) أَبِيْ يَكُوْنُ فِي الدُّكَّانِ (۱۸) لَا أَذُوْقُ الطَّعَامَ (۱۹) لَا أَسُوْقُ حِمَارًا (۲۰) لَا تَجُوْعُ عَنْزَةٌ (۲۱) سَيَطُوْلُ الْكِتَابُ -

(ترجمہ) (۱) کافر کہے گا۔ (۲) میری بیٹی کہتی ہے (۳) کیا تو یہ کہتی ہے؟ (۴) ہاں! میں یہ کہتی ہوں (۵) کون کھڑا ہوتا ہے؟ (۶) استانی کھڑی ہوتی ہے (۷) میں اللہ کی طرف پلٹتا ہوں (۸) میں شیطان سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں (۹) میں اللہ کی خیانت نہیں کرتا ہوں (۱۰) تو کہاں جاتی ہے؟ (۱۱) میں اپنے گھر جاتی ہوں (۱۲) عالم جاہل کی طرح مرتا ہے (۱۳)

کیا تو جانتا ہے تو کہاں مرے گا ؟ (۱۴) نہیں، اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ میں کہاں مروں گا بلکہ اللہ جانتا ہے کہ میں کہاں مروں گا (۱۵) میں تجھے ملامت نہیں کرتا ہوں (۱۶) دکان میں کون ہو گا ؟ (۱۷) میرا باپ دکان میں ہو گا (۱۸) میں کھانا نہیں چکھوں گا (۱۹) میں گدھے کو نہیں ہانکوں گا (۲۰) تو اُس کے پاس بھوکا نہیں رہے گا۔ (۲۱) کتاب لمبی ہو گی۔

(قاعدہ) مادہ میں "ع" کی جگہ حرف علت "و" ہو تو اس سے مضارع کی پانچوں شکلیں حسب ذیل طریقہ سے بنتی ہیں:-

(ق و ل) يَقُوْلُ، نَقُوْلُ، تَقُوْلُ، تَقُوْلِيْنَ، أَقُوْلُ۔

(۱) قَالَ قَائِلٌ (۲) مَا أَنْتِ قَائِلَةٌ ؟ (۳) هُوَ قَاعِدٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ (۴) أَنَا عَائِذٌ بِاللّٰهِ (۵) هَلْ أَنْتِ تَائِبَةٌ إِلَى اللّٰهِ ؟ (۶) نَعَمْ، أَنَا تَائِبَةٌ إِلَى اللّٰهِ (۷) هُوَ سَائِقُ الْعَرَبَةِ وَهِيَ سَائِقَةُ السَّيَّارَةِ (۸) أَنَا جَائِعٌ (۹) أَيْنَ أَنْتَ رَائِحٌ ؟ (۱۰) أَنَا رَائِحٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (۱۱) أَأَنْتِ خَائِفَةٌ ؟ (۱۲) إِمْرَأَتُهُ لَابِسَةٌ (۱۳) هُوَ مَائِتٌ ۔

(ترجمہ) (۱) کہا کہنے والے نے (۲) تو (مونث) کیا کہنے والی ہے ؟ (۳) وہ کھڑا ہونے والا ہے اور وہ (مونث) کھڑی ہونے والی ہے (۴) میں اللہ کی پناہ میں آنے والا ہوں (۵) کیا تو

اللہ کی طرف پلٹنے والی ہے ؟ (۶) ہاں : میں اللہ کی طرف پلٹنے والی ہوں (۷) وہ تانگا ہانکنے والا ہے اور وہ (مؤنث) موٹر چلانے والی ہے (۸) میں بھوکا ہوں (۹) تو کہاں جانے والا ہے ؟ (۱۰) میں مدرسہ کی طرف جانے والا ہوں (۱۱) کیا تو دغا دینے والی ہے ؟ (۱۲) اس کی عورت ملامت کرنے والی ہے (۱۳) وہ مرنے والا ہے ؛

(قاعدہ) اسم فاعل بنانا ہو تو مادہ کا درمیانی حرف علت ہمزہ (ء) بن جاتا ہے جیسے "قَول" سے "قَائِلٌ" (کہنے والا) "کَوْن" سے کَائِنٌ (ہونے والا) مؤنث کَائِنَةٌ (ہونے والی)

(۱) هٰذِهٖ مَقُوْلَةٌ (۲) هُوَ مَلُوْمٌ (۳) اَلْعَرَبَةُ مَسُوْقَةٌ

(۴) ذٰلِكَ مَقُوْلٌ -

(ترجمہ) (۱) یہ کہی ہوئی ہے (۲) وہ ملامت کیا ہوا ہے (۳) تانگا ہانکا ہوا ہے (۴) وہ کہا ہوا ہے ؛

(قاعدہ) مادہ میں درمیانی حرف علت "و" ہو تو اس کا اسم مفعول فعل مضارع کی پہلی شکل سے شروع کی "ی" کی جگہ "م" لگا کر بنایئے مثلاً یَقُوْلُ سے مَقُوْلٌ، مؤنث مَقُوْلَةٌ، یَلُوْمُ سے مَلُوْمٌ مؤنث مَلُوْمَةٌ -

(نوٹ) یہ یاد رکھئے کہ اسم مفعول صرف متعدی فعل سے بنتا ہے ؛

مشق ۱

عربی بتلائیے:-

(۱) تو کیا کہتی ہے؟
(۲) وہ کہاں ہوگا؟
(۳) یہ کون کہتا ہے؟
(۴) یہ ملامت کی ہوئی ہے۔
(۵) میں بھوکی ہوں۔
(۶) میں پلٹنے والا ہوں۔
(۷) میں تانگا ہانکنے والی ہوں۔
(۸) میں نے چائے نہیں چکھی۔
(۹) میں گھر میں تھا۔

مشق ۲

مندرجہ ذیل فعلوں سے فعل ماضی، مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول کی تمام شکلیں لکھئے:-

(۱) قَالَ (۲) سَاقَ (۳) کَانَ (۴) طَافَ (۵) قَامَ۔

۳-الدَّرْسُ الثَّالِثُ

(۳- تیسرا سبق)

بَاعَ: بیچا- عَاشَ: وہ زندہ رہا، جیا- طَارَ: اُڑا
مَالَ: جھکا- مائل ہوا- جَاءَ: آیا- صَادَ: شکار کیا۔
بَاتَ: رات بسر کی، رات گزاری، باسی ہوا، سَارَ چلا- خَاطَ: سیا-
شَیْءٌ: چیز، کچھ- مَاذَا: کیا چیز، کونسی چیز، مَنْ ذَا: کون شخص

(۱) بَاعَ زَیْدٌ قَلَماً (۲) بِعْتُ کِتَاباً (۳) مَا بَاعَتْ شَیْئاً- (۴) طَارَتِ الطَّیَّارَةُ فِی السَّمَاءِ (۵) عَاشَ وَعِشْتُ مَعَهُ (۶) مَالَ قَلْبِیْ إِلَیْهِ (۷) مَنْ جَاءَ؟ (۸) جَاءَتْ مَرْیَمُ (۹) أَجِئْتَ بِالْکِتَابِ (۱۰) نَعَمْ، جِئْتُ بِالْکِتَابِ (۱۱) مَاذَا صِدْتَ؟ (۱۲) مَا صِدْتُ شَیْئاً (۱۳) سَارَتِ السَّیَّارَةُ (۱۴) سِرْتُ مِنَ الْبَیْتِ إِلَی الْمَسْجِدِ (۱۵) خَاطَ زَیْدٌ قَمِیْصاً (۱۶) خَاطَتْ مَرْیَمُ سِرْوَالاً (۱۷) بِتُّ فِی الْمَسْجِدِ (۱۸) بَاتَتْ فِی بَیْتِهَا (۱۹) بَاتَ الْخُبْزُ۔

(ترجمہ :- (۱) زید نے قلم بیچا (۲) میں نے کتاب بیچی (۳) اس مؤنث نے کچھ نہیں بیچا۔ (۴) ہوائی جہاز آسمان میں اُڑا (۵) وہ زندہ رہا اور میں اس کے ساتھ زندہ رہا (۶) میرا دل اس کی طرف جھکا (۷) کون آیا؟ (۸) مریم آئی (۹) کیا تو کتاب کے ساتھ آیا (یعنی

بکتاب لایا) (۱۰) ہاں! میں کتاب لایا (کتاب کے ساتھ آیا) (۱۱) تُو نے کیا چیز شکار کی؟ (۱۲) میں نے کچھ شکار نہیں کیا (۱۳) موٹر چلی (۱۴) میں گھر سے مسجد تک چلا (۱۵) زید نے قمیص سیا (۱۶) مریم نے شلوار سی (۱۷) میں نے مسجد میں رات گذاری (۱۸) اس (مؤنث) نے اپنے گھر میں رات گذاری (۱۹) روٹی باسی ہوئی:

(قاعدہ) اس سبق میں جو نئے افعال ہیں اُن کے مادہ میں درمیانی حرف "ی" ہے، جو حرفِ علّت ہے، ایسے فعلوں کی ماضی کی پانچوں شکلیں حسبِ ذیل طریقہ پر ہوں گی۔

(ب ی ع) بَاعَ ، بَاعَتْ ، بِعْتَ ، بِعْتِ ، بِعْتُ۔

(۱) مَاذَا تَبِيعُ؟ (۲) لَا أَبِيعُ شَيْئًا (۳) مَنْ ذَا يَبِيعُ الْقَلَمَ؟ (۴) حَامِدٌ يَبِيعُ الْقَلَمَ (۵) مَعَ مَنْ تَعِيشُ؟ (۶) أَعِيشُ مَعَكَ (۷) مَنْ يَخِيطُ الْقَمِيصَ؟ (۸) بِنْتِي تَخِيطُ الْقَمِيصَ (۹) إِلَى مَنْ يَمِيلُ قَلْبُكَ؟ (۱۰) يَمِيلُ قَلْبِي إِلَى اللّٰهِ (۱۱) خَلْفَ مَنْ تَسِيرُ؟ (۱۲) أَسِيرُ خَلْفَ الْأُسْتَاذِ (۱۳) مِنْ أَيْنَ تَجِيئِينَ؟ (۱۴) أَجِيءُ مِنَ الْبَيْتِ (۱۵) أَيْنَ تَبِيتُ؟ (۱۶) أَبِيتُ عِنْدَكَ (۱۷) مَاذَا تَخِيطِينَ؟ (۱۸) أَخِيطُ سِرْوَالًا (۱۹) مَاذَا تَصِيدِينَ؟ (۲۰) لَا أَصِيدُ شَيْئًا۔

(ترجمہ) (۱) تُو کیا بیچتا ہے؟ (۲) میں کچھ نہیں بیچتا ہوں (۳) کون شخص قلم بیچتا ہے؟ (۴) حامد قلم بیچتا ہے (۵) تُو کس

کے ساتھ زندگی گزارے گا؟ (۶) میں تیرے ساتھ زندگی گزاروں گا (۷) قمیص کون سیتا ہے؟ (۸) میری بیٹی قمیص سیتی ہے۔ (۹) تیرا دل کس کی طرف جھکتا ہے؟ (۱۰) میرا دل اللہ کی طرف جھکتا ہے (۱۱) تو کس کے پیچھے چلتا ہے؟ (۱۲) میں اُستاد کے پیچھے چلتا ہوں (۱۳) تو کہاں سے آتی ہے؟ (۱۴) میں گھر سے آتی ہوں (۱۵) تو کہاں رات گزارے گا؟ (۱۶) میں تیرے پاس رات بسر کروں گا (۱۷) تو کیا سیتی ہے؟ (۱۸) میں شلوار سیتی ہوں (۱۹) تو کیا شکار کرتی ہے (۲۰) میں کچھ شکار نہیں کرتی ہوں۔

(قاعدہ) جس طرح پچھلے سبق میں مادّہ کا درمیانی "و" فعل مضارع کی شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے اسی طرح اس سبق کے فعل مضارع میں مادّہ کا درمیانی حرفِ علّت "ی" ظاہر ہے، جیسے:-

(ب ی ع) يَبِيْعُ، تَبِيْعُ، تَبِيْعُ، تَبِيْعِيْنَ، أَبِيْعُ۔

(۱) هُوَ بَائِعٌ وَهِيَ بَائِعَةٌ (۲) أَنَا مَائِدٌ (۳) هِيَ خَائِطَةٌ (۴) أَنَا سَائِرٌ خَلْفَ الْأَبِ (۵) اَلْخُبْزُ بَائِتٌ وَكَذٰلِكَ الْمَاءُ بَائِتٌ (۶) هُوَ مَائِلٌ إِلَيَّ (۷) هِيَ سَائِرَةٌ أَمَامِيْ (۸) هٰذِهِ طَائِرَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) وہ بیچنے والا ہے اور وہ (مؤنث) بیچنے والی ہے

(۲) میں شکار کرنے والا ہوں (۳) وہ (مؤنث) سینے والی ہے (۴) میں باپ کے پیچھے چلنے والا ہوں (۵) روٹی باسی ہے اور اسی طرح پانی باسی ہے (۶) وہ میری طرف جھکنے والا ہے (۷) وہ (مؤنث) میرے سامنے چلنے والی ہے (۸) یہ اُڑنے والی (پرندہ) ہے:

(قاعدہ) جس طرح درمیانی حروف علت "و" اسم فاعل میں "ء" (ہمزہ) بن جاتا ہے اسی طرح درمیانی حروف علت "ی" بھی اسم فاعل میں "ء" بن جاتی ہے مثلاً:-

"ب ی ع" سے اسم فاعل بَائِعٌ (بیچنے والا) مؤنث بَائِعَةٌ

(۱) اَلْقَلَمُ مَبِيْعٌ (۲) اَلْقَمِيْصُ مَخِيْطٌ (۳) اَلطَّائِرَةُ مَصِيْدَةٌ

(ترجمہ) (۱) قلم بیچا ہوا ہے (۲) قمیص سی ہوئی ہے (۳) پرندہ (مؤنث) شکار کی ہوئی ہے:

(قاعدہ) جس طرح مادہ میں درمیانی حرف "و" ہو تو اس کا اسم مفعول اس کے فعل مضارع کی پہلی شکل سے شروع کی "ی" ہٹا کر اس کی جگہ "م" رکھ دینے سے بنتا ہے اسی طرح درمیانی حرف علت "ی" والے مادوں کا اسم مفعول بھی اُن کے فعل مضارع کی پہلی شکل سے شروع کی "ی" ہٹا کر اس کی جگہ "م" رکھ دینے سے بنتا ہے مثلاً اخ ی ط (۱) مَخِيْطٌ سے مَخِيْطٌ (سیا ہوا) (بیچ ی ع) يَبِيْعُ سے مَبِيْعٌ (بیچا ہوا) مؤنث بنانے کے لئے آخر میں "ۃ" بڑھا دیجئے جیسے مَخِيْطَةٌ (سی ہوئی) مَبِيْعَةٌ (بیچی ہوئی)

مشق (۱) مندرجہ ذیل مادّوں سے فعل ماضی اور مضارع کی پانچوں شکلیں، اسم فاعل اور اسم مفعول کی مذکر و مؤنث کی شکلیں مع معنے لکھئے۔

(۱) ب ی ع (۲) خ ی ط (۳) ص ی د (۴) ز ی د (زیادہ کیا)

مشق (۲) مندرجہ ذیل الفاظ کے مادّے بتائیے:-

(۱) مَفْعُوْل (۲) خِطْتُ (۳) جَاءَتْ (۴) نَكْتُبْنَ (۵) بَائِعٌ (۶) قَائِلَةٌ (۷) تَخِيْطُ (۸) مَلُوْم (۹) مَقُوْلَةٌ (۱۰) سَائِرٌ (۱۱) عُدْتُ

مشق (۳) عربی بنائیے:-

(۱) میرا باپ دکان میں کتاب بیچتا ہے
(۲) میری ماں گھر میں قمیص سیتی ہے
(۳) پرندہ آسمان میں اُڑتا ہے۔
(۴) میں نے کچھ نہیں پڑھا۔

(۵) میرا دل شیطان کی طرف نہیں جھکتا۔ (۶) روٹی باسی ہے اس لئے میں اسے نہیں کھاؤں گا (۷) میں تیرے سامنے چلوں گا (۸) وہ بیچنے والا ہے اور قلم بِکا ہوا ہے (۹) مریم سینے والی ہے اور ٹوپی سی ہوئی ہے۔ (۱۰) میں کتاب نہیں لایا (یعنی کتاب کے ساتھ نہیں آیا)

— ۵ —

5.4

۴۔ اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(۴۔ چوتھا سبق)

(۱) قَدْ قُلْتُ لَكَ (۲) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (۳) قَدْ عَلِمْتُ هٰذَا (۴) أَأَكَلْتَهُ؟ (۵) نَعَمْ، قَدْ أَكَلْتُ (۶) قَدْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ (۷) أَرَجَعَ الْإِبْنُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟ (۸) نَعَمْ، قَدْ رَجَعَ (۹) قَدْ بِعْتُ الْبَيْتَ (۱۰) قَدْ ذُقْتَ (۱۱) لَقَدْ خَانَ اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ۔

(ترجمہ) (۱) میں نے تجھ سے کہدیا ہے (۲) نماز کھڑی ہو گئی ہے (۳) میں نے یہ جان لیا ہے (۴) کیا تو نے کھایا؟ (۵) ہاں، میں نے کھالیا ہے (۶) (یقیناً) میں گھر میں تھا (۷) کیا بیٹا مدرسہ سے واپس آیا؟ (۸) ہاں! وہ واپس آگیا ہے (۹) میں نے (واقعۃً) گھر بیچ دیا ہے (۱۰) تو نے چکھ لیا ہے (۱۱) تو انھوں نے اس سے قبل اللہ کی خیانت کی۔

(قاعدہ ماضی قریب) ہر اُس کام کے لئے جو گذر چکا ہو فعل ماضی استعمال ہوتا ہے۔ کبھی کوئی کام قریبی زمانہ میں گزرا ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر ماضی کے شروع میں "قَدْ" لگا کر قریب کے زمانہ میں کام کا ہو چکنا بتایا جاتا ہے، مثلاً أَكَلْتُ (میں نے کھایا) اگر ہم "قَدْ أَكَلْتُ" کہیں تو اس کے معنی ہوں گے میں نے (قریب کے زمانہ میں) کھالیا ہے یا میں کھا چکا ہوں، "قَدْ" ماضی کے شروع میں بڑھانے سے "ماضی قریب" بن جاتا ہے، اس

کے علاوہ "قد" کے معنی یقیناً اور تحقیق بھی کئے جاتے ہیں :

۲۵ (۱) کَانَ أَکَلَ (۲) کَانَتْ ذَهَبَتْ (۳) کُنْتَ قَرَأْتَ (۴) کُنْتِ صِدْتِ (۵) کُنْتُ قُلْتُ (۶) کَانَ بَاعَ (۷) کَانَتْ عَلِمَتْ (۸) کُنْتُ نَظَرْتُ (۹) کُنْتِ جِئْتِ (۱۰) کُنْتَ دَعَوْتَ -

(ترجمہ) (۱) اُس نے کھایا تھا (۲) وہ گئی تھی (۳) تونے پڑھا تھا۔ (۴) تو (مؤنث) نے شکار کیا تھا (۵) میں نے کہا تھا (۶) اُس نے بیچا تھا۔ (۷) اس (مؤنث) نے جانا تھا (۸) میں نے دیکھا تھا (۹) تو (مؤنث) آئی تھی (۱۰) تونے دعا دی تھی :

(قاعدہ) **ماضی بعید** جس طرح قریب کے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کے لئے ماضی قریب استعمال ہوتا ہے دور کے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کے لئے "ماضی بعید" بولا جاتا ہے ماضی بعید بنانے کے لئے ماضی کی ہر شکل سے پہلے اس کے مطابق "کَانَ" کی شکل لگا دی جاتی ہے، اوپر کے دس جملوں میں مثالیں دیکھئے۔

(۱) کَانَ یَعْلَمُ (۲) کَانَتْ تَقْرَأُ (۳) کُنْتَ تَجِيْءُ (۴) کُنْتِ تَکْذِبِیْنَ (۵) کُنْتُ أَسُوْقُ الْعَرَبَةَ (۶) کَانَ وَالِدِیْ یَأْمُرُنِیْ بِالصَّلٰوۃِ (۷) کُنْتُ لَا أَلْعَبُ فِی الْمَدْرَسَةِ (۸) کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ (۹) مَا کُنْتُ أَعْلَمُ۔

(ترجمہ) (۱) وہ جانتا تھا (۲) وہ پڑھتی تھی (۳) تو آتا تھا (۴) تو

جھوٹ بولا کرتی تھی (۵) میں تانگہ چلاتا تھا (۶) میرے والد مجھے نماز کا حکم دیتے تھے (۷) میں مدرسہ میں کھیلتا نہیں تھا (۸) رسول اللہؐ بھلائی کا حکم دیتے تھے (۹) میں نہیں جانتا تھا ؛

(قاعدہ) **ماضی استمراری** کبھی زمانہ ماضی میں کسی کام کو مسلسل کرتے رہنے کے لئے فعل مضارع سے قبل اس کے مطابق (کَانَ سے ماضی کی شکل) لگا کر "ماضی استمراری" بنا لیتے ہیں، مثلاً "کَانَ یَأْمُرُ کے معنی ہیں" وہ حکم دیتا تھا یا حکم دیا رہتا تھا" (ایک دو بار نہیں بلکہ مسلسل)، استمرار کے معنی "مسلسل اور لگاتار" ہیں اس لئے اس ماضی کو ماضی استمراری کہا جاتا ہے ؛

مشق (۱) مندرجہ ذیل شکلوں سے ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری مع معنی لکھئے :-

(۱) قَالَ (۲) ذَهَبْتُ (۳) جِئْتَ (۴) ثَبَتِ (۵) رُحْتُ.

مشق (۲) عربی بنائیے :- (۱) میری ماں مجھے بھلائی کا حکم دیتی تھی (۲) تو کھانا کھاتا تھا (۳) بیٹے مارتے ہے (۴) تو نے نہیں پڑھا تھا (۵) کس نے کہا تھا؟ -

مشق (۳) مندرجہ ذیل الفاظ کے مادے بتاؤ :-

(۱) مَاخُوْذٌ (۲) تَارِكٌ (۳) يَنْصُرُ (۴) طَائِرَةٌ (۵) مَامُوْرَةٌ .

۵- اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

(۵- پانچواں سبق)

صِحَّةٌ: صحت، تندرستی۔ طَيِّبٌ: اچھا، خوب، خوشگوار۔ صَحِيْحٌ: صحتمند، درست، ٹھیک
مَرِيْضٌ: بیمار۔ مُنْحَرِفٌ: بگڑا ہوا۔ كَيْفَ: کیسا، کیسی، کیونکر، کس طرح

(۱) كَيْفَ صِحَّتُكَ؟ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، صِحَّتِيْ طَيِّبَةٌ، أَشْكُرُكَ (۳) كَيْفَ أَبُوْكَ؟ (۴) أَبِيْ مَرِيْضٌ (۵) كَيْفَ صِحَّتُكِ؟ (۶) صِحَّتِيْ مُنْحَرِفَةٌ (۷) كَيْفَ أَنْتَ؟ (۸) أَنَا صَحِيْحٌ (۹) كَيْفَ أُمُّكِ؟ (۱۰) أُمِّيْ مَرِيْضَةٌ (۱۱) صِحَّةُ مَنْ مُنْحَرِفَةٌ؟ (۱۲) صِحَّةُ الْأُمِّ مُنْحَرِفَةٌ

(ترجمہ) (۱) تیری صحت کیسی ہے؟ (۲) الحمد للہ میری صحت اچھی ہے۔ میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں (۳) تیرا باپ کیسا ہے؟ (۴) میرا باپ بیمار ہے (۵) تیری (مؤنث کی) صحت کیسی ہے؟ (۶) میری صحت بگڑی ہوئی ہے (۷) تو کیسا ہے؟ (۸) میں تندرست ہوں (۹) تیری (مؤنث کی) ماں کیسی ہے؟ (۱۰) وہ (مؤنث) بیمار ہے (۱۱) کس کی صحت بگڑی ہوئی ہے؟ (۱۲) ماں کی صحت بگڑی ہوئی ہے:

مشق (۱) أَبُوْكَ۔ لِلّٰهِ۔ أُمُّكِ۔ صِحَّةُ مَنْ، کیسے مرکب ہیں؟

مشق (۲) عربی بنائیے:- (۱) تیری صحت کیسی ہے (۲) میری صحت اچھی ہے (۳) مریم تندرست ہے اور عائشہ بیمار ہے (۴) کس کی صحت بگڑی ہوئی ہے؟ (۵) تو کیسا ہے؟ (۶) الحمد للہ میں اچھا ہوں،

آپ کا شکر ادا کرتا ہوں (۷) تو کیسی ہے ؟ (۸) میں اچھی ہوں
(۹) کون تندرست ہے اور کون بیمار ہے ؟
مشق (۳) مندرجہ ذیل الفاظ کے مادّے بتاؤ :-
(۱) طَیَّارَةٌ (۲) سَیَّارَةٌ (۳) مَکْتَب (۴) مَحْمُوْدٌ (۵) کَبِیْر (۶) مَرِیْض

۶- الدَّرْسُ السَّادِسُ

(۶- چھٹا سبق)

عَبَدَ - : عبادت و اطاعت کی ۔ سَجَدَ - : جھکا، سجدہ کیا
نَامَ : وہ سویا (نوم) خَافَ : وہ ڈرا (خوف) نَفْسٌ : جان، جی (یہ مؤنث سماعی ہے)
أَسَدٌ : شیر شَجَرَةٌ : درخت

(۱) أَنَا أَعْبُدُ اللهَ وَلَا أَعْبُدُ الشَّیْطٰنَ (۲) مَنْ یَعْبُدُ اللهَ ؟ (۳) اَلْمُسْلِمُ یَعْبُدُ اللهَ (۴) مَنْ یَعْبُدُ الشَّیْطَانَ ؟ (۵) اَلْکَافِرُ یَعْبُدُ الشَّیْطَانَ (۶) أَتَعْبُدِیْنَ نَفْسَكِ ؟ (۷) لَا ، أَنَا لَا أَعْبُدُ نَفْسِیْ بَلْ أَعْبُدُ اللهَ (۸) لِمَنْ تَسْجُدُ ؟ (۹) أَسْجُدُ لِلّٰهِ ۔

(ترجمہ) (۱) میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور شیطان کی عبادت و اطاعت نہیں کرتا، (۲) کون اللہ کی عبادت کرتا ہے ؟ (۳) مسلم اللہ کی عبادت کرتا ہے (۴) کون شیطان کی عبادت کرتا ہے ؟ کافر شیطان کی عبادت کرتا ہے (۶) کیا تو اپنے جی کی اطاعت و عبادت کرتی ہے ؟ (۷) نہیں ، میں اپنے جی کی اطاعت

(عبادت نہیں کرتی ہوں۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتی ہوں (۸) تو کس کے لئے جھکتا (سجدہ کرتا) ہے (۹) میں اللہ کے لئے سجدہ کرتا (جھکتا) ہوں۔

(قاعدہ) ہم نے اوپر کے نئے الفاظ میں فعل ماضی کی شکل کے بعد چھوٹی سی لائن کھینچ کر اس پر پیش بنا دیا ہے اس لائن پر پیش کا مطلب یہ ہے کہ اس فعل سے مضارع بنانا ہو تو مضارع کی "ع" پر پیش دیجئے۔ اسی طرح آئندہ ہم لائن پر حرکت کے ذریعہ مضارع کی "ع" کی حرکت بتائیں گے مثلاً "عَبَدَ ـُـ" یہاں عَبَدَ کے بعد لائن پر پیش کے معنی یہ ہیں کہ اس کا مضارع یَعْبُدُ بنے گا اسی طرح "کَذَبَ ـِـ" میں لائن پر زیر کے معنے یہ ہیں کہ اس سے مضارع یَکْذِبُ بنے گا، اسی طرح "فَتَحَ ـَـ" میں لائن پر زبر کے معنے یہ ہیں کہ اس کا مضارع یَفْتَحُ بنے گا:

(۱) نَامَ عَلٰی سَرِیْرِہٖ (۲) أَیْنَ نِمْتَ؟ (۳) نِمْتُ فِیْ غُرْفَتِیْ۔ (۴) أَیْنَ تَنَامُ؟ (۵) أَنَامُ فِیْ بَیْتِکَ (۶) عَلٰی مَ تَنَامُ؟ (۷) أَنَامُ عَلٰی سَرِیْرِکَ (۸) مَا خِفْتُہٗ (۹) خَافَ زَیْدٌ مِنَ الْأَسَدِ (۱۰) أَنَا أَخَافُ اللّٰہَ (۱۱) اَلْأَسَدُ نَائِمٌ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ (۱۲) ھِیَ نَائِمَۃٌ عَلٰی سَرِیْرِھَا (۱۳) اَلْکَافِرُ لَا یَخَافُ اللّٰہَ (۱۴) أَنَا خَائِفٌ مِنْکَ۔

(ترجمہ) (۱) وہ اپنی چارپائی پر سویا (۲) تو کہاں سویا؟ میں اپنے کمرہ میں سویا (۴) تو کہاں سوئے گا؟ (۵) میں تیرے گھر میں

سوؤں گا (۶) تو کس چیز پر سوئے گا ؟ (۷) میں تیری چار پائی پر سوؤں گا (۸) میں اس سے نہیں ڈرا (۹) زید شیر سے ڈرا (۱۰) میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۱۱) شیر درخت کے نیچے سونے والا ہے (یا سو رہا ہے) (۱۲) وہ اپنی چار پائی پر سونے والی ہے (یا سو رہی ہے) (۱۳) کافر اللہ سے نہیں ڈرتا ہے (۱۴) میں تجھ سے ڈرنے والا ہوں ؛

(**قاعدہ**) مادہ میں درمیانی حرف "و" ہو تو اس کی تمام شکلیں "قَالَ" کی طرح بنتی ہیں، یہ اس لئے کہ عموماً درمیان میں "و" ہونے سے مضارع کی "ع" پر پیش اور درمیان میں "ی" ہونے سے مضارع کی "ع" پر زیر ہوتا ہے، لیکن کبھی کبھی درمیان میں "و یا ی" ہونے کے باوجود ماضی کی ع پر زیر اور مضارع کی "ع" پر زبر ہوتا ہے ایسی شکل میں ان مادوں سے ماضی اور مضارع کی شکلیں نَامَ اور خَافَ کی طرح بنتی ہیں ۔

مثلاً " نَامَ: نَامَتْ، نِمْتَ، نِمْتِ، نِمْتُ، مضارع کی "ع" پر زبر ہونے کی وجہ سے مضارع کی شکلیں حسب ذیل طریقہ سے بنیں گی:۔

يَنَامُ، تَنَامُ، تَنَامُ، تَنَامِيْنَ، أَنَامُ ۔

اسی طرح خَافَ سے خِفْتَ ۔ اور يَخَافُ، تَخَافُ، تَخَافِيْنَ ۔ أَخَافُ، یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کہاں "ع" پر کیا حرکت ہے

"لغت کی کتاب" دیکھی جاتی ہے ؛

مادہ کا فائدہ عربی زبان میں ہر اسم اور فعل مادہ سے بنتا ہے گویا مادہ ماں ہے اور اس سے نکلنے والے الفاظ اس کے بچے ہیں -

اگر ہمیں صحیح مادّہ معلوم ہو تو ہم اُن کے ذریعہ اس مادّہ سے فعلوں اور اسموں کی صحیح شکلیں بنائیں گے -

اگر ہمیں صرف "مادّہ" کے معنی معلوم ہو جائیں تو ہم اس سے بننے والی مختلف شکلوں کے معنی خود نکال سکتے ہیں - اسی طرح اگر ایک لفظ کے معنی ہمیں معلوم ہوں اور پھر ہمیں اس کا مادّہ معلوم ہو تو ہم اس سے بننے والی تمام شکلوں کے معنی خود نکال سکتے ہیں ؛

اردو میں عربی الفاظ کی بے شمار شکلیں استعمال ہوتی ہیں ہم ان کا مادّہ معلوم کر کے ان سے فعل ماضی ، مضارع ، اسم فاعل اسم مفعول کی شکلیں بنا سکتے ہیں -

اگر آپ کو کسی عربی لفظ کے معنی معلوم نہ ہوں تو اس کا مادّہ معلوم کر کے آپ اس کے معنی لغت کی کتاب (ڈکشنری) سے معلوم کر سکتے ہیں ، جسے مادّہ نہیں معلوم ہو وہ عربی کی لغت نہیں دیکھ سکتا ، عربی لغت کی کتاب میں آپ کو خائف "خوف" میں ملے گا مَنصُوْر "ن ص ر" میں ملے گا ؛

مشق (۱) مندرجہ ذیل افعال میں سے لازم اور متعدی بتایئے۔
(۱) قَالَ (۲) بَاعَ (۳) نَامَ (۴) خَافَ (۵) ذَاقَ
(۶) مَالَ (۷) صَادَ۔

مشق (۲) مندرجہ ذیل الفاظ اردو میں استعمال ہوتے ہیں کیا آپ اِن کا مادّہ بتا کر اس سے ماضی، مضارع اسم فاعل اور اسم مفعول کی پہلی شکل مع معنی لکھ سکتے ہیں۔
(۱) دَائِرَہ (چکر کھانے والی دائرہ) (۲) طھارۃ (پاکی
(۳) ثَابِت (جمنے والا) (۴) خَبِیث (گندہ) (۵) مزارع (کھیتی کرنے وا

مشق (۳) عربی بنایئے:۔
(۱) وہ شیر کو شکار کرتا ہے۔
(۲) شیر نے گدھا شکار کیا۔
(۳) میں چارپائی پر نہیں سوؤں گا۔
(۴) میں تجھ سے نہیں ڈرتا بلکہ اللہ سے ڈرتا ہوں۔
(۵) کیا آپ مجھ سے ڈرنے والی ہیں؟
(۶) اے نفس! میں تیری عبادت نہیں کرتا ہوں بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں:

— : —

مشقوں کے صحیح حل

پہلا سبق۔ مشق (۱) یہ تینوں فعل متعدی ہیں، ان سے مضارع کی شکلیں یہ ہیں:—

(۱) يَلْبَسُ (ع پر زبر) تَلْبَسُ، تَلْبَسُ، تَلْبَسِيْنَ، أَلْبَسُ (پہنتا ہے یا پہنے گا)
(۲) يَخْلَعُ (ع پر زبر) تَخْلَعُ، تَخْلَعُ، تَخْلَعِيْنَ، أَخْلَعُ (اتارتا ہے یا اُتارے گا) ۳۔ يَغْسِلُ (غ پر زیر) تَغْسِلُ، تَغْسِلُ، تَغْسِلِيْنَ، أَغْسِلُ (دھوتا ہے یا دھوئے گا)

مشق (۲) جملے صحیح حرکات لگا کر لکھئے:۔ (۱) أَلْبَسُ سِرْوَالًا وَلَبِسْتُ إِزَارًا (سِرْوالًا اور إزارًا، مفعول بہ ہیں) (۲) أَغْسِلُ وَجْهِيْ وَيَدِيْ (وَجْهِيْ وَيَدِيْ، مفعول بہ ہیں) (۳) خَلَعَ ...بُ قَمِيْصَهٗ (قَمِيْصَهٗ، مفعول بہ ہے) (۴) فَعَلَهٗ أَخِيْ (ہٗ مفعول بہ ہے (۵) اَلْأُسْتَاذُ كَالْأَبِ (مفعول بہ نہیں ہے)

مشق (۳) عربی بنایئے:۔ (۱) هُوَ يَجْلِسُ كَالْكَلْبِ (۲) لَا أَلْبَسُ ...بِسَكَ (۳) لَا أَضْحَكُ فِي الصَّلٰوةِ (۴) يَا مَرْيَمُ! أَتَلْبَسِيْنَ ...سُتْرَةً؟ (۵) أَنَا لَا أَلْبَسُ السِّرْوَالَ بَلْ أَلْبَسُ الْإِزَارَ (۶) ...ذَا قَمِيْصِيْ وَتِلْكَ قَلَنْسُوَتِيْ (۷) لِمَ لَا تَغْسِلِيْنَ قَمِيْصَكِ؟ (۸) لَا أَخْلَعُ إِزَارِيْ (۹) سُتْرَتُكَ كَسُتْرَتِيْ۔

دوسرا سبق، مشق (۱) عربی بنایئے:- (۱) مَا تَقُوْلِيْنَ؟ (۲) أَيْنَ يَكُوْنُ؟ (۳) مَنْ يَقُوْلُ هٰذَا؟ (۴) هٰذِهٖ مَلُوْمَةٌ (۵) أَنَا جَائِعَةٌ (۶) أَنَا عَائِدٌ (۷) أَنَا سَائِقَةُ الْحَافِلَةِ (۸) مَا ذُقْتُ الشَّايَ (۹) كُنْتُ فِي الْبَيْتِ

مشق (۲) فعل ماضی، مضارع، اسم فاعل اور مفعول کی شکلیں:-

فعل ماضی			فعل مضارع				اسم فاعل اور اسم مفعول
قَالَ	قَالَتْ	قُلْتَ	يَقُوْلُ	تَقُوْلُ	تَقُوْلِيْنَ	أَقُوْلُ	قَائِلٌ، قَائِلَةٌ مَقُوْلٌ، مَقُوْلَةٌ
سَاقَ	سَاقَتْ	سُقْتَ	يَسُوْقُ	تَسُوْقُ	تَسُوْقِيْنَ	أَسُوْقُ	سَائِقٌ، سَائِقَةٌ مَسُوْقٌ، مَسُوْقَةٌ
كَانَ	كَانَتْ	كُنْتَ	يَكُوْنُ	تَكُوْنُ	تَكُوْنِيْنَ	أَكُوْنُ	كَائِنٌ، كَائِنَةٌ اسم مفعول نہیں ہے گا…
طَافَ	طَافَتْ	طُفْتَ	يَطُوْفُ	تَطُوْفُ	تَطُوْفِيْنَ	أَطُوْفُ	طَائِفٌ، طَائِفَةٌ مَطُوْفٌ، مَطُوْفَةٌ
قَامَ	قَامَتْ	قُمْتَ	يَقُوْمُ	تَقُوْمُ	تَقُوْمِيْنَ	أَقُوْمُ	قَائِمٌ، قَائِمَةٌ

تیسرا سبق، مشق (۱) ماضی، مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول کی شکلیں مع معنٰی:- فعل ماضی -

بَاعَ اُس نے بیچا	بَاعَتْ اس (مؤنث) نے بیچا	بِعْتَ تو نے بیچا	بِعْتِ تو (مؤنث) نے بیچا	بِعْتُ میں نے بیچا (مذکر و مؤ…
خَاطَ اس نے سیا	خَاطَتْ اس (مؤنث) نے سیا	خِطْتَ تو نے سیا	خِطْتِ تو (مؤنث) نے سیا	خِطْتُ میں نے سیا (مذکر و مؤنث…
صَادَ اُس نے شکار کیا	صَادَتْ اس (مؤنث) نے شکار کیا	صِدْتَ تو نے شکار کیا	صِدْتِ تو (مؤنث) نے شکار کیا	صِدْتُ میں نے شکار کیا (مذکر…
زَادَ اُس نے زیادہ کیا	زَادَتْ اس (مؤنث) نے زیادہ کیا	زِدْتَ تو نے زیادہ کیا	زِدْتِ تو (مؤنث) نے زیادہ کیا	زِدْتُ میں نے زیادہ کیا (مذکر…

(نوٹ) مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول کی شکلیں آپ خود بتایئے۔

مشق (۲) مادّے بتائیے۔

(۱) ف ع ل (۲) خ ي ط (۳) ج ي ء (۴) ك ت ب (۵) ب ي ع

(۶) ق و ل (۷) خ ي ط (۸) ل و م (۹) ق و ل (۱۰) س ي ر (۱۱) ع و د

مشق (۳) عربی بنائیے:- يَبِيْعُ اَبِيْ فِي الدُّكَّانِ كِتَابًا (۲) اُمِّيْ تَخِيْطُ فِي الْبَيْتِ قَمِيْصًا (۳) اَلطَّائِرُ يَطِيْرُ فِي السَّمَاءِ (۴) مَا قَرَأْتُ شَيْئًا (۵) لَا يَمِيْلُ قَلْبِيْ إِلَى الشَّيْطَانِ (۶) اَلْخُبْزُ بَائِتٌ لِهٰذَا لَا آكُلُهُ (۷) اَسِيْرُ اَمَامَكَ (۸) هُوَ بَائِعٌ وَالْقَلَمُ مَبِيْعٌ (۹) مَرْيَمُ خَائِطَةٌ وَالْقَلَنْسُوَةُ مَخِيْطَةٌ (۱۰) مَا جِئْتُ بِالْكِتَابِ۔

چوتھا سبق مشق (۱) ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنائیے۔

نمبر شمار	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری
۱	قَدْ قَالَ اُس نے کہا ہے	كَانَ قَالَ اُس نے کہا تھا	كَانَ يَقُوْلُ وہ کہا کرتا تھا
۲	قَدْ ذَهَبَتْ وہ گئی ہے	كَانَتْ ذَهَبَتْ وہ گئی تھی	كَانَتْ تَذْهَبُ وہ جاتی تھی
۳	قَدْ جِئْتَ تو آیا ہے	كُنْتَ جِئْتَ تو آیا تھا	كُنْتَ تَجِيْءُ تو آتا تھا
۴	قَدْ تُبْتِ تونے توبہ کی ہے	كُنْتِ تُبْتِ تونے توبہ کی تھی	كُنْتِ تَتُوْبِيْنَ تو توبہ کرتی تھی۔
۵	قَدْ رُحْتُ میں گیا ہوں یا گئی ہوں	كُنْتُ رُحْتُ میں گیا تھا یا گئی تھی	كُنْتُ اَرُوْحُ میں جاتا تھا یا میں جاتی تھی۔

مشق (۲) عربی بنایئے:- (۱) كَانَتْ تَأْمُرُنِيْ أُمِّيْ بِالْمَعْرُوْفِ (۲)
كُنْتَ تَأْكُلُ الطَّعَامَ (۳) قَدْ ضَرَبْتُ (۴) مَا كُنْتُ قَرَأْتُ (۵) مَنْ
۲۱ كَانَ قَائِلَ؟ - مشق (۳) مادے بتلایئے:-
(۱) أ خ ذ (۲) ت ر ك (۳) ن ص ر (۴) ط ي ر (۵) أ م ر -

پانچواں سبق۔ مشق (۱) کیسے مرکب ہیں؟

مرکب اضافی	حرف جار اور مجرور اسم کا مرکب
أَبُوْكَ، أُمُّكِ صِحَّةُ مَنْ	لِلّٰهِ

مشق (۲) عربی بنایئے:-
(۱) كَيْفَ صِحَّتُكَ (۲) صِحَّتِيْ طَيِّبَةٌ (۳) مَرْيَمُ صَحِيْحَةٌ وَعَائِشَةُ مَرِيْضَةٌ (۴) صِحَّةُ مَنْ مُنْحَرِفَةٌ؟ (۵) كَيْفَ أَنْتَ؟ (۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، أَنَا طَيِّبٌ، أَشْكُرُكَ (۷) كَيْفَ أَنْتِ؟ (۸) أَنَا طَيِّبَةٌ (۹) مَنْ صَحِيْحٌ وَمَنْ مَرِيْضٌ؟

مشق (۳) مادے بتایئے:-
(۱) ط ی ر (۲) س ی د (۳) ك ت ب (۴) ح م د (۵) ك ب ر (۶) م ر ض -

چھٹا سبق مشق (۱) لازم اور متعدی بتایئے -

لازم	متعدی
(۳) و (۶)	(۱) و (۲) و (۴) و (۵) و (۷)

مشق (۲) مادہ بتاکر ماضی، مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول کی پہلی شکلیں :-

	مادّہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول
۱	د و ر	دَارَ چکر کھایا، گھوما	يَدُوْرُ گھومتا ہے	دَائِرٌ گھومنے والا	×
۲	ط ھ ر	طَهُرَ پاک ہوا	يَطْهُرُ پاک ہوتا ہے	طَاهِرٌ پاک ہونیوالا	×
۳	ث ب ت	ثَبَتَ جما	يَثْبُتُ جمتا ہے	ثَابِتٌ جمنے والا	×
۴	خ ب ث	خَبُثَ گندہ ہوا	يَخْبُثُ گندہ ہوتا ہے	خَابِثٌ گندہ ہونیوالا	×
۵	ز ر ع	زَرَعَ کھیتی کی، بویا	يَزْرَعُ کھیتی کرتا ہے	زَارِعٌ کھیتی کرنے والا	مَزْرُوْعٌ کھیتی کیا ہوا بویا ہوا ہے

مشق (۳) عربی بنایئے :- (۱) هُوَ يَصِيْدُ الْأَسَدَ (۲) مَا دَارَ الْأَسَدُ الْحِمَارَ (۳) لَا أَنَامُ عَلَى السَّرِيْرِ (۴) لَا أَخَافُكَ بَلْ أَخَافُ اللّٰهَ (۵) أَأَنْتَ ذَاهِبٌ مَعِيْ (۶) يَا نَفْسُ (يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ) أَنَا لَا أَعْبُدُكَ بَلْ أَعْبُدُ اللّٰهَ -

---

نوادر :- ....

ناشر :- عزیز الرحمٰن

مطبع :- زاہد پریس حیدرآباد